اشک ریز: مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی
دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

کنبہ شاہاں کا فرزندِ گرامی چل بسا

(بوفات مولانا حکیم عبدالمغنی حقانیؒ بام خیل)

بام خیل ضلع صوابی کے علمی روحانی اور طب وحکمت کے حوالہ سے مشہور خاندان ''باچا صاحبان بام خیل'' کے چشم وچراغ اور برادرم مولانا حکیم عبدالمغنی صاحب کا 10 نومبر 2010ء کو اچانک حرکت قلب بند ہوجانے سے انتقال ہوا۔ آپ نے فنون کی اکثر کتابیں جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی اور جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک میں پڑھی تھیں اور دورہ حدیث شریف کے لئے دارالعلوم کراچی تشریف لے گئے، اور وہیں سے ۱۴۰۱ھ ۱۹۸۱ء میں سند فراغت حاصل کی۔ مرحوم انتہائی کم گو، اور گوناگوں صفات حمیدہ کے حامل رہے، آپ مولانا عبدالحئی باچا صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ کے بھائی اور مولانا عبدالحئی حقانی باچا صاحب (رابطہ عالم اسلامی اسلام آباد) کے چچازاد تھے، دارالعلوم حقانیہ میں حصول تعلیم کے دوران اپنے دونوں برادران کے ہمراہ ہمارے ساتھی رہے، ان کا سانحہ ارتحال نہ صرف خانوادہ باچاگان بلکہ ہمارے لئے بھی عظیم صدمے کا باعث ہے، اس لئے آپ کی ناگہانی وفات پر چند رثائیہ اشعار کی صورت میں آنسوؤں کا نذرانہ پیش کررہا ہوں۔ ع نذر اشک بے قرار از من پذیر (فانیؔ)

کنبۂ شاہاں کا فرزندِ گرامی چل بسا

ہائے صد افسوس اپنا عبدمغنی چل بسا
کنبۂ شاہاں کا فرزندِ گرامی چل بسا

اک جوانِ خوش مزاج و باوقار رو حمکنت
نور چشم عبد حق و عبد حی چل بسا

رو رہا ہے خون دل سے آج ہر پیر و جواں
کرگیا ہر ایک کو محزون وزخمی چل بسا

درد وغم کی اک فضا چھائی ہوئی ہے ہر طرف
بچے ان کے ہوگئے نذر یتیمی چل بسا

واسطے جن کے رہا اسلاف کا نقشِ قدم
رہنما و مشعلِ رہ آہ وہ بھی چل بسا

آگیا پیکِ اجل ان کو خدایا دفعتاً
ہوگئے احباب سب وقف جدائی چل بسا

دولتِ صبر و رضا ہو اہل خانہ کو نصیب
وجہ فخر خانوادہ یا الٰہی چل بسا

قبر ہو پرنور اس کی تاقیامت روز حشر
سوئے علیین واللہ کیا بزودی چل بسا

روح اس کی شاد ہو فردوس ہو اس کا مقام
غمگسار اک دوست اپنا ہائے فانیؔ چل بسا